



سوال

(316) منگنی ٹورنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حافظ آباد سے ضیاء اللہ سوال کرتے ہیں کہ جو شخص اپنے بیٹے یا بیٹی کی منگنی کرے کچھ عرصے بعد اسے توڑ دیتا ہے اس کے متعلق شریعت کیا حکم دیتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

منگنی کرنا وعدہ نکاح ہے اس سے نکاح نہیں ہوتا ایک مسلمان کے لیے اس کا ایسا ضروری ہے بلاوجہ خلاف ورزی کرنا منافقانہ روش ہے تاہم اگر کوئی شرعی عذر ہو تو اس وعدے کو ختم کیا جاسکتا ہے لیکن جھوٹی عزت اور امانت کی خاطر وعدہ خلافی کرنا جرم ہے شرعی مجبوری کی بنا پر وعدہ خلافی کرنے کی مثال ہمیں ملتی ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گھر میں آنے کا وعدہ کیا لیکن وہ حسب وعدہ نہ پہنچے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت قلق ہوا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات ہوئی آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے گھرانہ آنے کا شکوہ کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم ایسے گھر نہیں جاتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔ (صحیح بخاری: کتاب اللباس 5960)

اس کی تفصیل حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی آپ نے اسے پھینکتے ہوئے فرمایا: "کہ اللہ اور اس کے فرستادہ وعدہ خلافی نہیں کرتے ضرور کوئی بات ہے اچانک آپ کی نظر کتے کے بچے پر پڑی جو چار پائی کے نیچے چھپا بیٹھا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نکلنے کا حکم دیا تب حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے آپ نے تاخیر کا سبب پوچھا تو جواب دیا کہ آپ کے گھر میں کتے کی موجودگی میرے آنے میں رکاوٹ کا باعث ہوئی کیوں کہ ہم اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا یا تصویر ہو۔ (صحیح مسلم: اللباس 5511)

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ معقول شرعی عذر کی وجہ سے اگر وعدہ پورا نہ ہو سکے تو اس پر مواخذہ نہیں ہوگا ممکن ہے کہ جس نے اپنی بیٹی کا وعدہ کیا ہے اسے لڑکے میں کوئی دینے کا وعدہ کیا ہے اسے لڑکے میں کوئی دینی عیب یا کوئی خرابی نظر آئی ہو جس کی بنا پر وہ وعدہ خلافی کرنے پر مجبور ہوا ہے ہمیں اسے الزام دینے کے بجائے اپنے آپ پر غور کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
مہدش فتویٰ

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 337